124291-کیا اسلامی مراکز اور نماز والی جگہوں پر اعتکاف کرنا صحیح ہے ؟

سوال

کیا نماز والی جگھوں یا اسلامی مراکز میں (جہاں نماز پنجگانہ اور جمعہ ادا کرتے ہیں) اعتکاف کرنا جائز ہے یا کہ صرف مسجدوں میں ہی اعتکاف کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

مساجد کے علاوہ کہیں اعتکاف کرنا صحیح نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم ان عورتوں سے مباشرت مت کرو کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کر رہے ہو}.البقرۃ(187).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس آیت کی وجہ دلالت یہ ہے کہ اگر اعتکاف مسجد کے علاوہ کہیں اور صحیح ہوتا تو پھر مباشرت کی حرمت کو اس کے ساتھ مخصوص نہ کیا جاتا، کیونکہ بالاجماع جماع کرنا اعتکاف کے منافی ہے، تو مساجد کے ذکر سے یہ معلوم ہوا کہ اعتکاف صرف مساجد میں ہی ہو سکتا ہے.

اور ابن منذر نے اجماع نقل کیا ہے کہ آیت میں مباشرت سے مراد جماع ہے، اور امام طبری وغیرہ نے قتادہ رحمہ اللہ کے طریق سے اس آیت کے سبب نزول میں روایت کیا ہے کہ :

"جب لوگ اعتکاف کرتے تو کوئی شخص اپنی ضرورت وحاجت کے لیے نکلتا اور اپنی بیوی سے ملتا اور اگر چاہتا تو اس سے جماع کر لیتا" انتہی

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اعتکاف صرف اسی مسجد میں جائز ہے جہاں جماعت ہوتی ہو؛....

اور مرد کے لیے مسجد کے علاوہ کہیں بھی اعتکاف صحیح نہیں، ہمارے علم کے مطابق تو اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے، اس کی دلیل ارشاد باری تعالی ہے :

اور تم ان عورتوں سے مباشرت مت کرو کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کر رہے ہو" انتہی مختصرا.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عورت اور مرد کے لیے مسجد کے علاوہ کہیں اور اعتکاف کرنا صحیح نہیں، اور نہ ہی عورت کے گھر کی مسجد اور مرد کے گھر کی مسجد میں جائز ہے یہ نماز کے لیے ایک علیحدہ جگہ بنائی گئی ہوتی ہے" انتہی

دیکھیں : المجموع (505/6),

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"شرعی اعتکاف کے لیے ضروری ہے کہ مسجد میں اعتکاف کیا جائے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم مسجدوں میں اعتکاف کررہے ہو}.. انتہی

دیکھیں : فتاوی نور علی الدرب (176/8).

مزید آپ سوال نمبر (48985) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر مراکز اسلامی اور نماز والی جگہوں پر اعتکاف کرنا صحیح نہیں.

واللہ اعلم.